Digitized by Khilafat Library Rabwah



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۴؍شوال ۱۳۹۴ھ ۳۱؍اخاء ۱۳۵۳ہش ۳۱؍اکتوبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۴۹

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱؍اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

## ترقی اور تکالیف کے دو متوازی زمانے

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبۂ جمعہ فرمودہ ۲۴؍جون ۱۹۴۴ء میں فرمایا:-

"جہاں تک میں سمجھتا ہوں اور جہاں تک اللہ تعالیٰ کے دئیے ہوئے علوم اور اس کی دکھائی ہوئی خبروں سے مجھے معلوم ہوتا ہے، جماعت کے لئے اب ایک ہی وقت میں دو قسم کے زمانے آ رہے ہیں اور الٰہی جماعتوں کے لئے ہمیشہ ہی یہ دونوں زمانے متوازی آیا کرتے ہیں یعنی ایک ہی وقت میں ترقی اور ایک ہی وقت میں تکالیف اور مصائب کا زمانہ شروع ہو جاتا ہے اور یہ سلسلہ اُس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ وہ آخری زمانہ نہیں آ جاتا جس میں تمام تکالیف ختم ہو جاتی ہیں اور صرف ترقیات ہی ترقیات باقی رہ جاتی ہیں لیکن الٰہی سُنّت یہ ہے کہ جب بیرونی مصائب کا زمانہ ختم ہو جاتا ہے تو اندرونی مصائب شروع ہو جاتے ہیں۔۔ حقیقت یہ ہے کہ مصائب خدا کی طرف سے اِس لئے آتے ہیں تاکہ قوم میں آرام کے سامانوں کے پیدا ہونے کی وجہ سے کُلّی طور پر دُنیا کی طرف مائل نہ ہو جائیں۔ انفرادی طور پر تو ایسے ہزاروں لوگ مل سکتے ہیں جو بڑی بڑی دولتوں کے مالک ہونے کے باوجود خدا تعالیٰ کو نہیں بھولتے مگر قومی طور پر اس مقام پر پہنچنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔ قومیں اُسی وقت تک اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہتی ہیں جب تک وہ مصائب اور آفات میں گھری رہتی ہیں۔

پس مصائب کا زمانہ رُوحانی ترقی کے لئے ایک نہایت ضروری چیز ہے۔ اگر کسی وقت باہر سے مصائب نہ آئیں تو مومن کو چاہئیے کہ وہ اپنے لئے اندرونی طور پر خود مصائب تلاش کرنے کی کوشش کرے۔ یہ غلط خیال ہے کہ ابتلاء صرف ابتدائی زمانہ میں آیا کرتے ہیں ترقی کے زمانہ میں ابتلاؤں کا سلسلہ بند ہو جاتا ہے حقیقت یہ ہے کہ انبیاء کی جماعتوں کی ترقی اور ابتلاء یہ دو توام بھائی ہیں ابتدائی سے ابتدائی

(باقی صلے پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے فسادِ اعظم دُنیا کا اِصلاح پذیر ہوا

## آپؐ کا فائدہ اور افاضہ سب سے زیادہ ہے اِس لئے آپؐ ہی دُنیا کے مربیّ اعظم اور سب نبیوں سے افضل ہیں

(۱) "اصل حقیقت یہ ہے کہ سب نبیوں سے افضل وہ نبی ہے کہ جو دُنیا کا مربیّ اعظم ہے یعنی وہ شخص کہ جس کے ہاتھ سے فسادِ اعظم دُنیا کا اصلاح پذیر ہوا جس نے توحید گم گشتہ اور ناپدید شدہ کو پھر زمین میں قائم کیا جس نے تمام مذاہبِ باطلہ کو حُجّت اور دلیل سے مغلوب کر کے ہر ایک گمراہ کے شُبہات مٹائے۔ جس نے ہر ایک ملحد کے وسواس دُور کئے اور سچّا سامان نجات کا۔۔۔ اصولِ حقّہ کی تعلیم سے ازسرِ نَو عطا فرمایا پس اس دلیل سے اس کا فائدہ اور افاضہ سب سے زیادہ ہے اس کا درجہ اور رُتبہ بھی سب سے زیادہ ہے۔ اب تواریخ بتلاتی ہیں کتابِ آسمانی شاہد ہے اور جن کی آنکھیں ہیں وہ آپ دیکھتے ہیں کہ وہ نبی جو بموجب اِس قاعدے کے سب نبیوں سے افضل ٹھہرتا ہے وہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔" (براہینِ احمدیہ حصّہ دوم صفحہ ۱۰۶ حاشیہ)

(۲) "ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سیّد و مولیٰ (اس پر ہزار ہا سلام) اپنے افاضہ کے رُو سے تمام انبیاء سے سبقت لے گئے ہیں کیونکہ گزشتہ نبیوں کا افاضہ ایک حد تک آ کر ختم ہو گیا اور اب وہ قومیں اور وہ مذہب مُردے ہیں کوئی ان میں زندگی نہیں مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رُوحانی فیضان قیامت تک جاری ہے۔" (چشمہ مسیحی صفحہ ۷۵)

(۳) "اِس میں کیا شک ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف یونسؑ سے بلکہ ہر ایک نبی سے افضل ہیں۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۴۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱؍اخاء ۱۳۵۳ھش

# "مسلمان کے ایمان کی قیمت"

ایمان کا دعویٰ کرنا آسان ہے لیکن حقیقی معنوں میں مومن ہونا بہت مشکل ہے، اس لئے کہ حقیقی مومن بننے کے واسطے ایمان کے مطابق اعمالِ صالحہ کا بجالانا ضروری ہے اور پھر یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اعمال صالحہ جناب الٰہی میں قبول کئے جانے کے لائق ہوں ایسے نہ ہوں کہ وہ اس کی جناب میں ردّ کئے جانے کے قابل ٹھہریں۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں محض زبانی ایمان کو چنداں اہمیت نہیں دی ہے بلکہ حقیقی مومنوں کی صفات بیان کرکے ان کی واضح طور پر نشاندہی فرمائی ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ المومنون میں حقیقی مومنوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ حقیقی مومن صرف نماز ہی نہیں پڑھتے بلکہ خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں، اور پھر اپنی اس خشوع و خضوع کی حالت کی حفاظت کرتے چلے جاتے ہیں، وہ لغو باتوں سے دُور رہتے ہیں، اور اپنی امانتوں اور عہدوں کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانفال میں فرمایا ہے کہ مومن صرف وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب اُن کے سامنے اس کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور زیادہ مضبوط ہوجاتا ہے، وہ نمازوں کو پوری شرائط کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ انہیں دیا ہے اسے وہ اُس کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے ہر دم تیار رہتے ہیں۔ نیز اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحجرات میں فرمایا ہے کہ مومن تو صرف وہی ہیں جو اللہ اور رسولؐ پر ایمان لانے کے بعد شبہ میں نہیں پڑتے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ سے اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہیں۔ ایسے مومنوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہی لوگ اپنے دعوائے ایمان میں سچے ہیں، ان کے لئے ان کے رب کے پاس بڑے بڑے مدارج اور بخشش کا سامان اور معزز رزق ہے اور یہی لوگ فردوس کے وارث ہوں گے اور اس میں رہتے چلے جائیں گے۔

اس سے ظاہر ہے کہ ایمان کا دعویٰ کرنا تو آسان ہے، وہ ہر شخص کرسکتا ہے کیونکہ زبان ہلا کر یہ کہہ دینا کہ میں مومن ہوں کیا مشکل ہے۔ البتہ حقیقی معنوں میں مومن بننا ہنسی کھیل نہیں ہے اس کے لئے جان جوکھوں میں ڈالنی اور اپنے نفس پر ایک موت وارد کرنی پڑتی ہے۔ پھر اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اصل اور حقیقی مومن وہی ہوتے ہیں جو خدا کی نگاہ میں مومن ہوں کیونکہ خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ کون اخلاص سے اعمالِ صالحہ بجالا رہا ہے اور کس نے محض دکھاوے کے لئے اپنے پر ان کی بجا آوری لازم کی ہوئی ہے۔ سو گویا جو اعمالِ صالحہ بجا نہیں لاتے اور محض زبانی اقرار پر ہی نازاں رہتے ہیں وہ خدا کی نگاہ میں مومن ہوتے ہی نہیں، اور جو اعمال صالحہ بجا لا رہے ہوتے ہیں، ان کے بھی مومن ہونے یا نہ ہونے کا حقیقی علم خدا تعالیٰ کو ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے اصل چیز یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں مومن بننے کی کوشش کرے۔ اگر وہ عند اللہ مومن ہے تو دُنیا اسے لاکھ کافر کہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

الغرض یہ ایک حقیقت ہے کہ ایمان کا ایسا دعویٰ جس کے ساتھ اعمال صالحہ کی شرط سرے سے مفقود ہو محض بیکار ہے شاید اسی بناء پر مودودی صاحب بزعم خود اپنے اراکین کے سوا اس زمانہ کے باقی مسلمانوں کو سرے سے مسلمان ہی تسلیم نہیں کرتے۔ (یہ دوسری بات ہے کہ وہ خود اسلام کے نام پر سیاست میں ہر قسم کی بے راہ روی، لاقانونیت، بے بنیاد الزام تراشی حتیٰ کہ کذب بیانی تک کے قائل ہیں اور اسے جائز سمجھتے ہیں)۔ اس امر کا اظہار کہ اس زمانے کے مسلمان فی الحقیقت مسلمان نہیں ہیں وہ اوّل دن سے کرتے چلے آرہے ہیں اور گاہے گاہے کرتے رہتے ہیں۔ ابھی حال ہی میں انہوں نے ایک بار پھر اس کا اظہار کیا ہے۔ اس اظہار کی تقریب یوں پیدا ہوئی کہ جماعتِ اسلامی لاہور نے عید الفطر کے بعد ۲۰؍اکتوبر کو عید ملاپ کی تقریب کے طور پر دریائے راوی کے کنارے وسیع پیمانہ پر تفریح کا انتظام کیا۔ اس روز غیر متوقع طور پر عصر کے بعد مودودی صاحب بھی وہاں جا پہنچے۔ انہوں نے اس تفریحی پروگرام میں شریک اپنی جماعت

ہونے والی رپورٹ کے بموجب:-

"مولانا مودودی نے کہا ہمارے لئے عید کی خوشی اس بناء پر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں (مراد جماعتِ اسلامی کے گنے چنے اراکین کو) روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ۔۔۔۔ اس سے زیادہ ہمارے لئے خوشی کا کوئی موقع نہیں۔ آخر ہم کس بات کی خوشی منائیں جبکہ ہماری آنکھوں کے سامنے جرائم، ظلم و ستم، لوٹ کھسوٹ، بداعمالی و بدکرداری اور فسق و فجور کا طوفان برپا ہے، اخلاق کی دھجیاں اُڑ رہی ہیں، اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے ایمان کی قیمت ایک ٹیڈی پیسے کے برابر بھی نہیں رہی ہے۔"

(ہفت روزہ "ایشیا" لاہور، ۲۷؍اکتوبر ۱۹۷۴ء ص۹)

# تاثیرِ دُعا کی نعمت

(۱)

یُوں تو ہر گام پہ اِک سنگِ گراں ہے یارو
قافلہ پھر بھی اُسی سمت رواں ہے یارو

(۲)

کس کو ملنا تھا غلامانِ محمدؐ کا مقام
یہ تو سب فیضِ مسیحائے زماں ہے یارو

(۳)

خُم پہ خُم اب بھی چلے آتے ہیں میخانے سے
ختم کب سلسلۂ کارِ مُغاں ہے یارو

(۴)

جانے کیا لغزشِ مستانہ ہوئی رِندوں سے
دُور تک غلغلۂ رطلِ گراں ہے یارو

(۵)

سر کا کیا ہے وہ جہاں چاہیں اُٹھا کر رکھ دیں
دِل کو دیکھو کہ کہاں سجدہ کناں ہے یارو

(۶)

نگہِ شوق تو اُٹھتی ہے اُسی کی جانب
یہ الگ بات وہ آنکھوں سے نہاں ہے یارو

(۷)

اُسکے ہاتھوں میں ہے تقدیرِ گلستاں کی زمام
اُسکے دامن میں مداوائے خزاں ہے یارو

(۸)

اُسکی رحمت کے خزانے ہیں لبالب ہر دم
اُسکی قُدرت بھی ہر اِک شئے سے عیاں ہے یارو

(۹)

اب مناسب ہے کہ دیں بابِ کرم پہ دستک
وہ جو اِک صبر کی طاقت تھی کہاں ہے یارو
کِتنی ارزاں ہے یہ تاثیرِ دُعا کی نعمت!
کِتنا نزدیک درِ ربِّ جہاں ہے یارو!

(بشیر احمد اختر ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قصص القرآن — اُمّتِ مسلمہ کے لئے ایک اہم سبق

(سلطان احمد پیر کوٹی)

(۴)

## حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا:۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ (النازعات)

تو فرعون کی طرف جا کیونکہ اس نے سرکشی اختیار کی ہے۔

چنانچہ ارشادِ خداوندی کی تعمیل میں آپ اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کو ساتھ لے کر فرعون کے دربار میں گئے اور فرمایا:۔

يَا فِرْعَوْنُ اِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ۔ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝

(الاعراف: ۱۰۵، ۱۰۶)

لَا تُعَذِّبْهُمْ (طٰہٰ: ۴۹)

اَدُّوْٓا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ۔ اِنِّیْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ (الدخان ۱۹/۲۰)

اے فرعون! میں سب جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں اور اس بات کا حقدار ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق سوائے سچی بات کے کچھ نہ کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک کھلا نشان لے کر آیا ہوں۔ پس میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔ تو انہیں تکلیفیں مت دے۔ اور میں تمہاری طرف اس حکم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے معاملہ میں زیادتی سے مت کام لو اور میرے لائے ہوئے دلائل پر غور کرو۔ میں تمہاری طرف ایک کھلی کھلی دلیل لانے والا ہوں۔

فرعون نے جواب دیا:۔

مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

(اعراف: ۱۳۳)

اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِی الْاَرْضِ (یونس: ۷۹)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝

(زخرف: ۴۸)

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ مَهِيْنٌ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ۝ فَلَوْلَآ اُلْقِیَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝

(زخرف: ۵۳، ۵۴)

اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۝

(مومنون: ۴۸)

ترجمہ۔ تو ہم سے فریب کر رہا ہے اسلئے جب بھی تو کوئی نشان ہمارے پاس لائے گا تاکہ تو اس کے ذریعہ ہم کو فریب دے تو ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ جس بات پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اس سے ہمیں ہٹا دے اور تم دونوں کو ملک میں بڑائی حاصل ہو۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نشانات دیکھ کر آپ پر ہنسی کرنے لگ گئے۔ فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا تم بتاؤ کیا میں اس شخص سے جو ذلیل ہے اور کھول کر بات بھی نہیں کر سکتا اچھا ہوں یا وہ اچھا ہے۔ اگر وہ اچھا ہے تو اس پر سونے کے کڑے کیوں نہ اُتارے گئے یا اس کے ساتھ فرشتے کیوں نہیں آئے جو اس کے ارد گرد اس کی حفاظت کے لئے جمع ہوتے کیا ہم اپنے جیسے دو انسانوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان دونوں کی قوم ہماری غلامی کر رہی ہے۔

فرعون نے خدا تعالیٰ کی تحقیر کرتے ہوئے کہا:۔

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِیْ۔ فَاَوْقِدْ لِیْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝

(قصص: ۳۹)

اے درباریو! مجھے اپنے سوا تمہارا کوئی معبود معلوم نہیں۔ پس اے ہامان! میرے لئے گیلی مٹی پر آگ جلا یعنی اینٹیں بنوا پھر میرے لئے ایک قلعہ تیار کر شاید اس پر چڑھ کر میں موسیٰ کے خدا کو معلوم کر لوں اور میں تو اس کو جھوٹوں میں سے سمجھتا ہوں۔

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝

(النازعات)

اس نے لوگوں کو جمع کیا اور انہیں پکار کر کہا دیکھو میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔

پھر اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مخاطب کر کے کہا۔ اچھا

اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

(اعراف: ۱۰۷)

اگر تو کوئی نشان لے کر آیا ہے اور تو واقعی سچا ہے تو اسے ظاہر کر۔

اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سونٹے کے سانپ بن جانے اور ید بیضا کے نشانات دکھائے۔ اس پر فرعون نے کہا یہ تو کوئی بڑا جادوگر ہے اور اسکے بعد اپنے بڑے جادوگروں سے موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ کا اعلان کیا۔ جب یہ مقابلہ ہوا تو باوجود اس کے کہ مقابلہ میں ہر واقف کار اور ماہر جادوگر شامل تھا اللہ تعالیٰ نے اپنی سنت کے مطابق حضرت موسیٰ علیہ السلام کو غلبہ عطا کیا اور نہ صرف انہوں نے مغلوب ہونے کا اعلان کیا بلکہ وہ سجدہ میں گرائے گئے اور کہنے لگے:۔

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝

(الاعراف: ۱۲۲، ۱۲۳)

ہم سارے جہانوں کے رب پر ایمان لاتے ہیں جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

فرعون نے یہ صورتِ حال دیکھی تو کہا:۔

اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا۔

(اعراف: ۱۲۴)

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى۔ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى۔

(طٰہٰ ۷۲ تا ۷۴)

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ۔ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ۔

(الاعراف ۱۲۶ و ۱۲۷)

کیا تم اس پر ایمان لے آئے پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دیتا معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک تدبیر ہے جو تم سب نے مل کر شہر میں بنائی ہے تا کہ اس سے اس کے باشندوں کو نکال دو۔ معلوم ہوگا کہ یہ تمہارا سردار ہے جس نے تم کو یہ چالاکیاں سکھائی ہیں پس اس فریب کی جزا میں میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اپنی خلاف ورزی کی وجہ سے کاٹ دونگا اور میں تم کو کھجور کے تنوں سے باندھ کر صلیب دیدوں گا اور تم کو معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کون زیادہ سخت اور دیرپا عذاب دے سکتا ہے۔ اس پر انہوں نے کہا ہم تجھ کو ان نشانات پر فضیلت نہیں دے سکتے جو خدا کی طرف سے ہمارے پاس آئے ہیں اور نہ اس خدا پر جس نے ہم کو پیدا کیا پس جو تیرا زور لگتا ہے لگا لے۔ تو صرف اس دنیا کی زندگی کو ختم کر سکتا ہے ہم اب اپنے رب پر ایمان لا چکے ہیں تا کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور اس دھوکہ بازی کے مقابلہ کو بھی معاف کر دے جس کے لئے تو نے ہم کو مجبور کیا تھا اللہ سب سے بہتر ہے اور سب سے زیادہ قائم رہنے والا ہے۔ انہوں نے کہا ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں اور تو ہم سے صرف اس بات پر بگڑ رہا ہے کہ ہم اپنے رب کے نشانوں پر جب وہ ہمارے پاس آئے ایمان لے آئے ہیں اور ہم دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم پر صبر نازل کر اور ہم کو مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ۔

(الاعراف ۱۲۸)

فرعون کی قوم میں سے بعض سرداروں نے کہا کہ کیا تو نے موسیٰ اور اس کی قوم کو آزاد چھوڑ دیا ہے کہ ہمارے ملک میں فساد کریں اور تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ فرعون نے کہا ہم ضرور ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے اور ہم ان پر غالب ہیں۔

فرعون نے نہ صرف ایسی کارروائی کا اعلان کیا بلکہ ایسا کرنے کا اپنی قوم کو حکم بھی دیا۔ چنانچہ قرآن کریم کہتا ہے اس نے حکم جاری کیا کہ:۔

اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ۔

(المومن ۲۶-۲۷)

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ۔

(بنی اسرائیل ۱۰۴)

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور موسیٰ کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں ان کے بیٹوں کو ہلاک کرو اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھو اور کافروں کی تدبیر ہمیشہ الٹی ہی پڑتی ہے اس نے کہا مجھے چھوڑ دو تا میں موسیٰ کو قتل کروں اور چاہیئے کہ وہ اپنے رب کو پکارے میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارے دین کو بدل نہ دے۔ یا ملک میں کوئی فساد نہ پیدا کرے۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کی قوم کو ملک بدر کرنے کا ارادہ کر لیا۔

مومنوں کے خلاف اس جارحانہ کارروائی کے ساتھ ساتھ وہ معاشرتی طور پر بھی ان کے خلاف ہو گئے۔ وہ ان لوگوں کو منحوس خیال کرتے تھے اور اس چیز کا پرچار کر کے اپنی قوم کو ان سے متنفر کرتے تھے۔ چنانچہ قرآن کریم کے مطابق

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ

(الاعراف ۱۳۲)

جب ان پر خوشی کا دور آتا تو وہ کہتے یہ تو ہمارا حق ہے اور اگر ان پر مصیبت کا زمانہ آتا تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست کا نتیجہ سمجھتے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو نصیحت کی۔

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ۔

(الاعراف ۱۲۹ و ۱۳۰)

اللہ سے مدد مانگتے رہو اور صبر سے کام لو ملک تو اللہ کا ہے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کا وارث کر دیتا ہے اور اچھا انجام متقیوں کے ہی ہاتھ رہتا ہے قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو تباہ کر دے اور ملک میں تم کو اپنا جانشین بنا دے اور پھر دیکھے کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اس قوم کی اصلاح کیلئے بعض عذاب بھیجے ان کو ابتلاؤں اور امتحانوں میں ڈالا کہ شاید وہ اصلاح پذیر ہوں مگر ایسا نہ ہوا اور بالآخر وہ لوگ خدا تعالیٰ کے غضب کا شکار ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

(الاعراف ۱۳۱ و ۱۳۴)

(باقی ......)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

## یکم جولائی تا ۳۱ر اگست ۱۹۷۴ء

(۳)

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوہدری فتح محمد صاحب ایم ۔ اے ۔ سرگودھا ۔ | | ۲۰/- | روپے |
| سردارہ خان صاحب ۔ چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا | | ۴۶/- | " |
| سید محمد صاحب ۔ | " " | ۲۵/- | " |
| فضل حسین صاحب ۔ | چونترہ | ۲۰/- | " |
| شیخ عبد القدیر صاحب ۔ سنی بینک | مری | ۱۵۰/- | " |
| ڈاکٹر محمد طارق خان صاحب ۔ | ملائشیا | ۱۰۰/- | " |
| محمد یعقوب صاحب ۔ | کنری (سندھ) | ۱۸/- | " |
| مرزا محمد عثمان صاحب ۔ | کویت | ۴۰/- | " |
| قمر سلطانہ صاحبہ بنت میجر ملک محمد امین صاحب ۔ چکوال | | ۱۰/- | " |
| بچگان ملک عبد المالک صاحب | " | ۱۰/- | " |
| سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ۔ | کوئٹہ | ۴۲/- | " |
| ملکہ صاحبہ ۔ | فیض محمد روڈ " | ۱۰۰/- | " |
| احباب جماعت احمدیہ | شیخوپورہ | ۱۰۰/- | " |
| سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ۔ | " | ۳۳/- | " |
| شیخ محمد صادق صاحب | حافظ آباد | ۱۰/- | " |
| فقیر محمد سٹور کیپر ۔ | گلگت | ۲۰/- | " |
| احباب جماعت احمدیہ | لودھراں | ۶۹/- | " |
| حسن آراء صاحبہ اہلیہ شیخ عبد الغفور صاحب گجرات | | ۲۰/- | " |
| مرزا سعید احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ " | | ۵۰/- | " |
| خاندان محترمہ بیگم محمد اقبال شاہ صاحب | لندن | ۶۷۸/۵۰ | " |
| راجہ محمد نواز صاحب | | ۵۰۰/- | " |
| لیفٹیننٹ جنرل ملک عبد العلی صاحب ۔ منگلا | | ۳۰/- | " |
| شیخ مبارک احمد صاحب ۔ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی | | ۱۰/- | " |
| محمد یامین صدیقی صاحب ۔ | بابو بازار " | ۱۰/- | " |
| بیگم چوہدری محمود احمد صاحب ناصر | " | ۱۰/- | " |
| اہل و عیال ڈاکٹر زبیر احمد صاحب لکھنوی | | ۱۷/- | " |
| آمنہ بی شاہ صاحبہ (بذریعہ مدیرہ مصباح) | امریکہ | ۸۰/- | " |
| نمبردار محمد صاحب ۔ | فورٹ عباس | ۲۰/- | " |
| بیگم صاحبہ مرزا عبد اللہ جان صاحب | ایبٹ آباد | ۱۵۰/- | " |
| قانتہ صالحہ صاحبہ ۔ | ساہیوال | ۱۰۰/- | " |
| مرزا بشیر احمد صاحب ۔ | نوشہرہ صدر | ۲۵/- | " |
| عبد الرحمن صاحب ایڈووکیٹ | گوجرانوالہ | ۲۰/- | " |
| عبد الغنی صاحب درویش مرحوم | " | ۱۰/- | " |
| ملک محمود احمد صاحب ۔ | " | ۲۵/- | " |
| عبد الکریم صاحب چک ۶۱ ر ب | بیدیانوالہ | ۱۵/- | " |
| عبد اللطیف شاہ صاحب ۔ | شاہ کوٹ | ۲۰/- | " |
| بچگان ملک عبد المالک صاحب | دوالمیال | ۱۰/- | " |
| احباب جماعت احمدیہ | اسلام آباد | ۲۰/- | " |

**ماہانہ کارگذاری رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری ہے۔**

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)


**تھوک کپڑے کی مشہور دکان**

**"مسعود کلاتھ ہاؤس"**

**شیخ عبد الرحیم ۔ مسعود احمد**

بلال مارکیٹ دوکان ۱۵ گول کچہری چنیوٹ لائلپور

"الفضل" میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

**پرانی اور "لا علاج" امراض کی کیورز (CURES) کے نتائج (۱۶)**

مکرم جناب ڈاکٹر ناصر احمد خان محمود صاحب چک ۲۸۵ ای ۔ بی نے لکھا "میرا ایک دوست عرصہ سے بواسیر کی مرض میں مبتلا تھا ۔ پائلز کیور (PILES CURE.) کے استعمال سے وہ بالکل ٹھیک ہوگیا"۔ بیماری کا نام لکھ کر متعلقہ کیور و لٹریچر مفت طلب کریں ۔ مثلاً پراتی کھانسی کیلئے کف کیور وغیرہ ۔ فی کیور مکمل کورس ۔/۱۰

**کیورہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور ۔ کراچی**

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷


## "قصص القرآن" (بقیہ صفحہ ۴)

ہم نے آل فرعون کو مصیبت کے سالوں اور پھلوں کی پیداوار کی کمی سے پکڑا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۔ ہم نے اُن پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون بھیجا ۔ یہ الگ الگ نشان تھے تب بھی انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم قوم بن گئے ۔

ان کی سخت حالت کو دیکھ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام بارگاہِ احدیت سے ملتجی ہوئے کہ :۔

اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ (دخان ۲۳)

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ

وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ

(یونس ۸۹)

یہ قوم تو مجرم ہے مجھ پر ایمان لاتی ہوئی معلوم نہیں ہوتی ۔ اے ہمارے ربّ تو ان کے مالوں کو برباد کردے اور ان کے دلوں پر بھی سختی نازل کر جس کا نتیجہ یہ نکلے کہ جب تک وہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ایمان نہ لائیں ۔ (باقی)

## مجالس انصار اللہ کی خاص توجہ کے لئے

مجلس انصار اللہ کا موجودہ مالی سال ختم ہونے والا ہے صرف دو ماہ کا عرصہ باقی ہے ۔ تمام مجالس کو ان کے چندوں کی وصولی و بقایا کی کیفیت ارسال کی جاچکی ہے ۔

ناظمین اور زعماء صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ چندہ مجلس اور گیسٹ ہاؤس کی وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائیں اور اپنے بجٹ کی وصولی سو فی صد کر کے عند اللہ ماجور ہوں ۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

## اعلان نکاح

۱۸ر اکتوبر ۱۹۷۴ء کو جمعہ کی نماز کے بعد مسجد احمدیہ دار الذکر میں مکرم مولوی محمد بشیر احمد صاحب شاد مربی سلسلۂ احمدیہ مقیم لاہور نے میرے لڑکے لئیق احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کا نکاح مکرم شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الجمیل ماہ منیر سلمہا اللہ تعالیٰ کے ساتھ پڑھا ۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس بابرکت موقع پر یہ تقریب جانبین کے لئے، سلسلہ کیلئے اور سب متعلقین کیلئے مبارک کرے ۔ آمین

میاں محمد احمد چغتائی ابن حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ ۱۰ ۔ دار السلام بلڈنگ ۔ بیرون دہلی دروازہ ۔ لاہور

## تمام لجنات اپنی سالانہ رپورٹ جلد بھجوائیں

گو اس سال سالانہ اجتماع منعقد نہیں ہو سکا لیکن لجنہ اماء اللہ کی سالانہ کارروائی شائع کی جائے گی ۔ اس لئے ہر لجنہ اپنی سالانہ رپورٹ جلد از جلد بھجوائے ۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئینۂ ایام:۔

# آج کی بعض خبروں کا خلاصہ

● بس اور ٹرک میں تصادم۔ ۸ افراد ہلاک

بھکر ۲۹ راکتوبر۔ کل رات گئے بھکر سے ۲۰ میل دور میانوالی مظفر گڑھ روڈ پر ایک بس اور دو ٹرکوں کے درمیان تصادم میں ۸ افراد جاں بحق اور ۲۴ زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں ۱۸ افراد کو شدید چوٹیں آئیں جن میں سے ۸ کی حالت نازک ہے۔ زخمیوں کو سول ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ مرنے والوں میں بس کا مالک اور ایک ٹرک کا ڈرائیور شامل ہے جبکہ شدید زخمیوں میں ایک ٹرک کا مالک اور بس کا ڈرائیور شامل ہے۔

(روزنامہ "امروز" لاہور ۳۰ راکتوبر ۷۴ء صفحہ ۱)

● ٹرک کے حادثہ میں ۹ بچے زخمی

کوہاٹ ۲۹ راکتوبر۔ پچھلے دنوں ٹل کے مقام پر ایک ٹرک کے حادثہ میں نو بچے شدید زخمی ہو گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ کلینر نذر محمد اپنے مالک کے ٹرک نمبر پی آر پی ۱۲۳۵ میں نو بچوں کو بٹھا کر سیر کرا رہا تھا کہ ٹرک کو حادثہ پیش آگیا جس سے تمام بچے شدید زخمی ہو گئے۔

(روزنامہ "مساوات" لاہور ۳۰ راکتوبر ۷۴ء صفحہ ۲)

● تھانیدار رشوت لیتے ہوئے گرفتار

لائلپور ۲۹ راکتوبر۔ ایک مقامی مجسٹریٹ مسٹر شوکت علی نے انسداد رشوت ستانی کے عملے کی معیت میں چھاپہ مار کر تھانہ ڈجکوٹ کے ایس ایچ او کو ۱۲۵ روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کر لیا۔

(روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۳۰ راکتوبر ۷۴ء صفحہ ۶)

● امتحانی مرکز کا سپرنٹنڈنٹ گرفتار

لاہور ۲۹ راکتوبر۔ وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی شیخ امتیاز علی نے گزشتہ روز جڑانوالہ کے ایک امتحانی مرکز پر چھاپہ مار کر سپرنٹنڈنٹ آئی اے بخاری کو رنگے ہاتھوں پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ سپرنٹنڈنٹ پانچ پانچ سو روپے امیدواروں سے لے کر امتحان کے اوقات کے بعد امیدواروں کو کاپی دے دیتا تھا تاکہ وہ امتحانی کاپی پر مزید سوالات کا جواب لکھ سکیں۔ وائس چانسلر نے چھاپہ مار کر امتحانی کاپیاں اپنے قبضہ میں لے لیں جن میں آٹھ کاپیاں کم تھیں جو سپرنٹنڈنٹ نے امیدواروں کو نقل کے لئے دی تھیں۔

(نوائے وقت ۳۰ راکتوبر ۷۴ء صفحہ ۶)

● نوجوان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

کوٹ رادھا کشن ۲۹ راکتوبر۔ تھانہ سرائے مغل کے نواحی گاؤں لکھوڈیر میں تین افراد نے مبینہ طور پر ایک نوجوان کو اذیت ناک طریقہ سے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ مقتول سردار علی نے ان کا کچھ سرکنڈہ سن وغیرہ چرا لیا تھا۔ انہوں نے موقع پا کر اسے پکڑ لیا پہلے تو انہوں نے اس کے کلہاڑی سے دونوں بازو کاٹ دئے بعد میں اس کی زبان کھینچ کر اس کو طعنے دیتے رہے اور جسم پر چڑھ کر کودتے رہے۔ پھر انہوں نے اس کی دونوں ٹانگیں گھٹنوں تک کاٹ دیں اور اسے مع کٹے ہوئے اعضاء کے اس کے تہہ بند میں باندھ کر گٹھڑی بنا دی۔ مضروب گٹھڑی میں ہی تڑپ تڑپ کر ہلاک ہو گیا۔ پولیس نے ملزموں کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

(امروز ۳۰ راکتوبر ۷۴ء صفحہ ۲)

● مکان کے تنازعہ پر نوجوان کو مار ڈالا

کوٹ رادھا کشن ۲۹ راکتوبر۔ تھانہ سرائے مغل کے نواح میں مکان کے تنازعہ پر ایک نوجوان کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ سردار محمد اور مہر دین دونوں نے ایک متروکہ مکان پر قبضہ کیا ہوا تھا۔ دونوں میں مکان کے انخلاء کے سلسلہ میں جھگڑا ہو گیا۔ سردار محمد نے مہر دین پر کلہاڑی سے حملہ کر دیا وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ پولیس نے سردار محمد کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

(امروز ۳۰ راکتوبر ۷۴ء صفحہ ۲)

● نوجوان نے اپنی بیوی اور ساس کو قتل کر دیا

ننکانہ صاحب ۲۹ راکتوبر۔ گزشتہ رات یہاں سے تین میل کے فاصلہ پر ایک دیہاتی نوجوان محمد اسلم نے اپنی ۳۵ سالہ بیوی اور ساٹھ سالہ ساس کو کلہاڑی کے پے در پے وار کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ پولیس نے ملزم کو خون آلود کلہاڑی سمیت گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

(امروز ۳۰ راکتوبر ۷۴ء صفحہ ۲)

● شبہ کی بناء پر نوجوان کا قتل

ہارون آباد ۲۹ راکتوبر۔ چار مسلح افراد محمد شریف، رستم علی، عنایت اور غلام رسول نے ایک نوجوان محمد زمان کو بدچلنی کے شبہ میں موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ محمد زمان چک ۹۹ آر کی طرف جا رہا تھا کہ ملزموں نے اس پر حملہ کر کے اسے ہلاک کر دیا۔ محمد شریف کے پاس بندوق اور دوسرے افراد کے پاس لاٹھیاں تھیں۔ پولیس نے محمد شریف کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ باقی ملزم مفرور ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بعض بااثر افراد اس مقدمہ کو گول کرنے کے لئے دباؤ ڈال رہے ہیں۔

(امروز ۳۰ راکتوبر ۷۴ء صفحہ ۲)

---

# مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس مورخہ ۱۶ رنومبر بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا، انشاء اللہ العزیز۔

احباب سے درخواست ہے کہ بکثرت شمولیت فرما کر استفادہ فرمائیں۔ پروگرام حسب ذیل ہوگا:۔

| مقرر | | عنوان |
| --- | --- | --- |
| مکرم مولوی محمد منور صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ | : | (۱) محکمات و متشابہات قرآنی کی حقیقت |
| مکرم حکیم نذیر احمد صاحب ساجد پرنسپل طبیہ کالج ربوہ۔ | : | (۲) مسلمانوں کی طبی خدمات |
| مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ۔ | : | (۳) نظریۂ ارتقاء از روئے قرآن مجید |

توقع ہے کہ احباب کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کے رُوح پرور ارشادات سُننے کا بھی انشاء اللہ موقع حاصل ہوگا۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

---

# جلسہ سالانہ کے پروگرام میں ایک غلطی کی تصحیح

۲۹ راکتوبر ۱۹۷۴ء کے الفضل میں صفحہ ۶ پر جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۴ء کا جو پروگرام شائع ہوا ہے اُس میں مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف کی تقریر کے موضوع میں سہوِ کتابت سے ایک لفظ حذف ہو گیا ہے۔ ان کی تقریر کا اصل موضوع یہ ہے:۔

"اصحابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صبر و استقامت کے نمونے"۔

قارئینِ کرام اس کے مطابق تصحیح فرما لیں۔ (ادارہ)

---

# نمایاں کامیابی

محترم ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب کی صاحبزادی طاہرہ مشتاق صاحبہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال ایم۔ بی بی۔ ایس کا فائنل امتحان اعزاز کے ساتھ پاس کیا ہے۔ انہوں نے فاطمہ جناح میڈیکل کالج میں سیکنڈ اور یونیورسٹی میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ موصوفہ کو یہ کامیابی ہر لحاظ سے مبارک کرے، اسے مزید ترقیوں کا پیش خیمہ بنائے اور انہیں دُکھی انسانیت کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق عطا کرے اور ان کی خدمت کو قبول کرتے ہوئے انہیں اپنے غیر معمولی فضلوں اور انعاموں سے نوازے۔ آمین

---

# ترقی اور تکالیف کے دو متوازی زمانے

(بقیہ صفحہ اوّل)

زمانہ میں بھی ابتلاء آتے ہیں اور انتہائی عروج کے وقت بھی ابتلاء آتے ہیں"۔

(خطبہ جمعہ ۲۴ رجون ۱۹۴۹ء مطبوعہ الفضل ۷ جولائی ۱۹۴۹ء صفحہ ۴ بحوالہ تاریخ احمدیت جلد ۱۳ صفحہ ۲۵۲)

---

# درخواستِ دعا

مکرم و محترم مولوی محمد دین صاحب ایم۔ اے دارالصدر غربی کا پوتا عزیز انتخاب احمد بعارضہ نمونیہ بہت بیمار ہے اور سخت تکلیف میں ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں

درخواست ہے کہ بچے کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔

---

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴